

حتمی امتحان

"صحافتی زبان"

ماہین ملک

اسکرپٹ "دستاویزی فلم"

بی سی ایم ایس 6-

انٹرو

یہ ایک حقیقت ہے کہ بے روزگاری پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ پاکستان کی بہت ساری اعلیٰ یونیورسٹیاں ہر سال ہزاروں نوجوان گریجویٹس تیار کرتی ہیں لیکن اپنی ڈگری مکمل ہونے پر اچھی ملازمت حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ یہ خاص طور پر نوجوانوں کے لئے ایک انتہائی تشویش ناک صورتحال ہے کیونکہ جب وہ ہاتھ میں ڈگری حاصل کرتے ہیں تو وہ نوکری حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ، ہمارے پاس اس بے آبادی کا سائز ، شرح نمو اور اس روزگاری کی شرح کو کم کرنے کے لئے مناسب اقدامات فراہم کرنے کی کمی ہے۔ کی تشکیل کسی ملک کی معاشرتی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ آبادی کی اعلیٰ شرح نمو پاکستان میں بے روزگاری کا سب سے بڑا سبب اور معاشی ترقی کے ہدف کو حاصل کرنے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ پاکستان ان ترقی پذیر ممالک میں شامل ہے جہاں آبادی میں اضافے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اس وقت یہ دنیا کا چھٹا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے جس کی متوقع آبادی تقریباً 188 ملین ہے۔ ورلڈ پاپولیشن ڈیٹا شیٹ 2013 کے مطابق ، 2050 میں 363 ملین آبادی والے پاکستان میں اسی پوزیشن کو برقرار رکھنے کی امید ہے (یعنی چھٹی پوزیشن) پاکستان میں آبادی میں اضافے کی شرح 1.95 فیصد ہے جو جنوبی ایشیائی ممالک کی اوسط شرح نمو سے زیادہ ہے۔ اس سے صاف دیکھا جاسکتا ہے کہ پاکستان زیادہ آبادی سے دوچار ہے اور ایک ترقی یافتہ ملک ہونے کے ناطے اس پر قابو پانا بہت مشکل ہے۔ اس سے پاکستان میں روزگار کی شرح بھی متاثر ہوتی ہے۔ اگرچہ شرح نمو کم ہو رہی ہے آبادی کی اصل تعداد 2004 میں 90.10 ملین سے بڑھ کر 2009 میں 149.03 ہو گئی ہے۔ 2019 میں ، پاکستان میں بے روزگاری کی شرح تقریباً 4.45 فیصد تھی ، جو پچھلے سال کے 4.08 فیصد سے معمولی اضافہ ہے۔ کسی ملک کی بے روزگاری کی شرح ملک کی مزدور قوت میں ملازمت کے بغیر لوگوں کے حصہ کی نمائندگی کرتی ہے ، یعنی بے روزگار افراد میں جو کام کرنے کے قابل اور / یا تیار ہیں۔

پاکستان میں بیرونگاری کی کیا وجہ ہے؟

ساٹ پاکستان میں بے روزگاری کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے پاس ملازمت کے متلاشیوں کا تناسب ملازمت دینے والوں سے زیادہ ہے! ہماری حکومت ، ہماری یونیورسٹیاں اور ہمارا معاشرہ ایسے ذہنوں کو تیار کرنے میں ناکام رہا ہے جو ان کی ڈگریوں پر انحصار کرنے کی بجائے انٹرپرائیورسپ ، کاروباری راہوں کی طرف بڑھتے ہیں۔ آبادی میں اضافے کی متعدد وجوہات ہیں۔ خاندانی منصوبہ بندی کی تعلیم کا فقدان ، خواتین کو بالاختیار بنانا ، غربت ، زیادہ بیٹے کی ترجیح اور بہت سی دیگر رکاوٹیں ہیں۔ بے روزگاری کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ پاکستان میں صنعتوں کی تعداد میں اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں بے روزگاری کی ایک اہم وجہ سرمائے کی کمی ہے۔

تربیت ایک معاشرتی آلہ ہے جس کے ذریعے انسان اپنے پیش گوئی کو ہدایت اور اپنے مستقبل کی تشکیل کرسکتا ہے۔ تربیت کے طریقہ کار کو مزید طاقت ور بنا کر ایک انفارمیشن سوسائٹی کا کام کیا جاسکتا ہے جو اس طرح قوم کی مالی ترقی کو قائم کرتا ہے۔ اس طرح ، تعلیم کا کام تیزی سے آگے بڑھا ہے تاکہ انفارمیشن اکانومی کی تشکیل کی جاسکے جب سے تعلیم یافتہ اور ہونہار باشندے قوم کے وقوع پذیر ہونے یا فروغ پذیر ہونے میں ایک اہم کام سنبھالتے ہیں۔ جو بھی ہو ، افسوسناک طور پر ، پاکستان میں انسٹرکشن فریم ورک انتہائی خراب رہا ہے۔ کسی بھی مقلد نے تربیت کے فریم ورک کو بہتر کرنے کا کوئی راستہ نہیں پایا ہے۔ عام طور پر یہ مشاہدہ کیا جاتا ہے کہ ناقص کھیل اور فریم ورک کی ہولناکی کی وجہ سے متعدد قابل زیر تعلیم چھوٹی امتحان ہے۔ متعدد خصوصی تدریسی یونیورسٹیاں اور پیشہ ورانہ تیاری کرنے والے ادارے کام کر رہے ہیں تاہم ان میں سے بیشتر افراد صرف اس حقیقت کی روشنی میں ڈگری بیچ رہے ہیں کہ ان تنظیموں کی اہمیت کو جس تربیت سے نوازا جا رہا ہے اس کا کوئی بازار نہیں ہے۔ پاکستان میں جارحیت اور قانون سازی کے معاملات نے کاروباری نیٹ ورک کو اپنی تنظیموں کو بند کرنے یا ان کی مالی امداد کو مختلف ممالک میں منتقل کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ یہ بے قابو وحی اور خوف پر مبنی ظلم و بربریت کا براہ راست نتیجہ ہے کہ کوئی ناواقف مالی ماہر اس طرح کی قوم میں اپنا نقد رقم لگانے کا خواہشمند نہیں ہے جہاں اس کی زندگی محفوظ نہیں ہے۔ اس کے کاروبار اور املاک کا ذکر نہ کرنا۔ یہ اس حقیقت کی روشنی میں ہے روزگاری میں اضافے کی ایک اور اہم وجہ میں بدل جاتا ہے کہ اس سے قوم میں ملازمتوں کا فقدان ہے۔ مثال کے طور پر ، کراچی پاکستان کا سب سے بڑا مکینکل شہر اور کاروباری مرکز مقام ہے ، پھر بھی مالی ماہر ہنگامہ آرائی اور بربریت کے نتیجے میں وہاں تعاون کرنے میں ہچکچاتے ہیں۔ بدمعاش اور پھانسی دینے والے بغیر کسی جرمانہ کے چلتے ہیں۔ ایسے حالات میں کیوں ایک مالیاتی ماہر اپنی زندگی کو پاکستان میں بے روزگاری کی شرح کو کم کرنے کی صرف نقد کی طرح خطرہ مول ڈالتا ہے؟ اس موقع پر کہ ہمیں واقعتاً ضرورت ہے ، اس وقت قطعی ابتدائی اقدام ہونا چاہئے تاکہ قوم میں امن بحال ہو۔

پاکستان میں بیرونگاری بھرنے سے پاکستان میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟ اور اسے کیسے روکا جا سکتا ہے؟

ساٹ جیسے جیسے پاکستان کی آبادی بڑھ رہی ہے اسی طرح بے روزگاری کی شرح بھی بڑھ رہی ہے۔ پاکستان میں **موریتھن** 20 لاکھ افراد بے روزگار ہیں۔ کچھ بنیادی وجوہات حسب ذیل ہیں: نیپوٹزم یا تعریفی ، مستحق افراد کو ملازمت مل رہی ہے۔ صنعتوں کی کمی روزگار کے مواقع کی کمی کا سبب بنتی ہے۔ جیسے جیسے ملک کی معیشت میں کمی آرہی ہے اسی طرح روزگار کی شرح بھی ہے کیونکہ ، لوگ ملک میں کم سرمایہ کاری کرتے ہیں اسی طرح نوکریاں بھی کم ہوتی ہیں۔ یہ سب سے زیادہ بد قسمتی کی بات ہے ڈاکٹر ، انجینئر اور اساتذہ جیسے اعلیٰ اہل اور پیشہ ور افراد نوکریوں کے بغیر ملازمت کی تلاش میں گھر گھر گھومتے پھرتے دیکھنا تکلیف دہ ہے۔ ان میں سے بہت سے لوگ بیرون ملک چلے گئے ہیں اور دوسرے ممالک کے لوگ 50% of لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ ایک اور بڑی وجہ اس حقیقت کو نظر انداز کر رہی ہے کہ پاکستان کے تقریباً زراعت کے ذریعہ کما رہے ہیں ، اگر حکومت نے اس شعبے میں سرمایہ کاری کی تو زیادہ امکانات ہیں کہ بے روزگاری کی شرح کم ہوجائے گی۔

بے روزگاری نہ صرف آمدنی کے لحاظ سے بلکہ صحت اور اموات کے سلسلے میں بھی بے روزگار فرد اور اس کے کنبہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ اثرات کئی دہائیوں تک جاری رہتے ہیں۔ معیشت پر بے روزگاری کے اثرات بھی اتنے ہی شدید ہیں۔ بے روزگاری میں 1 فیصد اضافہ جی ڈی پی کو 2 فیصد کم کرتا ہے۔ بے روزگاری کے مجرمانہ نتائج مل گئے ہیں۔ کچھ حالات میں ، املاک جرم کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ دوسرے حالات میں ایسا لگتا ہے کہ اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ بے روزگاری کے کچھ اثرات فوری اور واضح ہیں۔ جب بے روزگاری میں اضافہ ہوتا ہے تو ، ریاست اور وفاقی دونوں حکومتیں بے روزگاری کے بڑھتے ہوئے مراعات کی ادائیگی کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ 2017 کے فوری میں بھی - بے روزگاری کی شرح 5 فیصد کے لگ بھگ منحصر ہے - ملازمت کے فوائد جن میں فوڈ فوائد اور میڈیکیٹ شامل ہیں اس مہینے کے لئے مجموعی طور پر \$ 2.96 بلین ڈالر ہیں۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات امریکی صارفین کی معیشت میں ان بڑھتے ہوئے فوائد کے جکڑے ہوئے نتائج ہیں ، جن سے حکومت کو ان فوائد کی ادائیگی کے لئے یا تو رقم کا قرض لینے کی ضرورت ہوتی ہے ، اور ایسا کرنے سے ، مستقبل میں اخراجات کو موخر کرنا یا دوسرے شعبوں میں اخراجات کو کم کرنا ہوتا ہے۔ یہ معاوضہ دینے کی حکمت عملی ہے ، لیکن یہ خراب معاشی صورتحال کو خراب بنا سکتی ہے۔ بیرونگاری کا ایک نتیجہ جس پر اکثر تبصرہ کیا جاتا ہے وہ جرم میں ایک مطلوبہ اضافہ ہے۔ تاہم ، اس مسئلے کے بڑے پیمانے پر مطالعہ سے تعلق کے بارے میں ملے جلے نتائج برآمد ہوئے۔ تاہم ، اس تحقیق نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وہ افراد جو "معاشرتی طور پر ناقابل قبول وجوہات" کے سبب بے روزگار ہیں اور جو ملازمت کے متلاشی نہیں ہیں ان میں ڈکیتی یا چوری کا ارتکاب ہونے کا "زیادہ امکان" ہے۔ (کسی فرد کے خلاف ڈکیتی کے جرائم مرتکب ہوتے ہیں ، اور اکثر متشدد ذرائع سے؛ چوری کے جرائم جائیداد کے جرائم ہیں)۔

بیروزگاری کے کیا نقصانات ہوسکتے ہیں؟

ساٹ بے روزگار شخص کا سامنا کرنا پڑتا ہے حوصلہ شکنی کا نظارہ۔ سراسر مایوسی اور مایوسی میں ، ان میں سے کچھ نشے کے عادی ہوجاتے ہیں۔ اس طرح سے ، وہ اپنی اور اپنی فیملی کی زندگیوں کو برباد کردیتے ہیں۔ جبکہ کچھ دوسرے معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں تاکہ انجام کو پورا کیا جاسکے۔ ایک بار ، جب وہ جرائم کی دنیا میں داخل ہوجاتے ہیں ، تو اس سے باہر آنا انتہائی مشکل ہوجاتا ہے۔

معاشرتی اور معاشی دونوں طرح کے اقدامات بے روزگاری کے مسائل حل کرنے میں معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔ اسے صرف افراد کی ذاتی کاوشوں کے ذریعے ہی حل نہیں کیا جاسکتا۔ حکومت اور عوام کی مشترکہ کوششیں اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے بہت کچھ کرسکتی ہیں۔ موثر معاشی منصوبہ بندی وقت کی ضرورت ہے۔ موثر معاشی منصوبہ بندی وقت کی ضرورت ہے۔ ملک کے قدرتی وسائل کو ترقی دینا ہوگی۔ بڑے پیمانے پر صنعتی اور سائنسی خطوط پر زراعت کے جدید کاری میں کمی یقینی ہے ملک میں بے روزگاری کی ترقی پر زیادہ توجہ زراعت شہری علاقوں میں دیہی آبادی کی منتقلی کو روک دے گی۔ وکری کرنے والوں کو پیسہ دینے والے انسان دوست معاشرے کسی حد تک اس مسئلے کو حل کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

اس کو با مقصد بنانے کے لئے موجودہ نظام تعلیم کو تبدیل کرنا ہوگا۔ تکنیکی اور سائنسی تعلیم کی حوصلہ افزائی کرنی ہوگی۔